سوال

سوال

جواب

غیر مسلم کے ساتھ کھانا کھانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا غیر مسلم ہمارے ساتھ کھانا کھا سکتا ہے ،ایک ساتھ اور ایک ہی پلیٹ میں ، اور کیا اس کا جوٹھا پانی پیا جا سکتا ہے یا نہیں ، ساتھ ہی ساتھ آپ اس آیت کی وضاحت بھی کر دیں تو بڑی مہربانی ہوگی ۔ (اِنما المشرکون نجس) ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ ، اَما بعد ! غیر مسلم اگر اہل کتاب میں سے ہو اور صاف ستھرا ہو تو ان کا کھانا اور ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانے میں کوئی حرج نہیں ہے ، کیونکہ ان کے بارے نص موجود ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے ۔ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَهُمْ (المائدۃ : 5) "آج کے دن تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں اور اہل کتاب کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے ۔ تمہارے لیے ان کا کھانا حلال ہے جیسے ان کے لیے تمہارا ۔ اور اگر وہ غیر مسلم اہل کتاب کے علاوہ ہو تو ان کے ساتھ مل بیٹھ کر کھانے سے احتیاط کرنا ہی بہتر ہے ۔ نیز یاد رہے کہ عصر حاضر میں اگر ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے سے ایمان ضائع ہونے کا اندیشہ ہو تو پھر کسی کے ساتھ بھی کھانا کھانا جائز نہیں ہے ۔ اور اس آیت مبارکہ میں ان کے کفر اور شرک کی نجاست کو بیان کیا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی